اس موقع پر اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے اسلامک بینکنگ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ جناب پرویز سعید اور جوائنٹ ڈائیریکٹر جناب محمود شفقت بھی موجود تھے۔

سیمینار میں تاجر برادری کے نمائیندوں، مختلف بنکوں کے اعلی سطحی عہدیداروں اور شریعہ ایڈوائزرز نے بھی شرکت کی، تقاریر کی بجائے سوالوں کے جوابات کے ذریعہ اسلامی بنکاری کے بارے میں تحفظات کے ازالہ کی کوشش کی گئی۔ اور دنیا میں جاری اسلامی بنکاری کا جائزہ پیش کیا گیا۔ شیخ نظام یعقوبی نے بڑے موثر انداز میں اسلامی بنکاری کے حوالہ سے سوالات کے جوابات دئے۔

حال ہی میں کراچی کے ایک ماہنامہ روحانی ڈائجسٹ میں شائع ہونے والی ایک تحریر نے ہمارے بعض دوستوں کے ان شکوک وشبہات کو صحیح ثابت کردیا جو وہ خواجہ شمس الدین عظیمی کے طرز تبلیغ اور روحانی تربیت کے مراکز کے بارے میں وقتا فوقتا ظاہر کرتے رہتے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ چونکہ ان کا طریق کار معروف روحانی خانقاہی نظام سے ہٹ کر ہے اس لئے اس کے پس پردہ ضرور کوئی اور مقصد کارفرما ہے چنانچہ حال ہی میں ان کے ماہنامہ میں شائع ہونے والے مضمون " پیغمبر اسلام کا دارالامارات " کی عبارات سے خفیہ مشن طشت از بام ہوگیا۔ یہ مضمون روحانی ڈائجسٹ کے شمارہ اپریل ۲۰۰۵ میں شائع ہوا ہے جسے فخر موجودات نمبر کہا گیا ہے۔ ۴۱ تا ۶۰ صفحہ تک پھیلے ہوئے اس مضمون میں نبی اکرم ﷺ کے طرز معاشرت کو اس طرح پیش کیا گیا ہے جیسے کسی عظیم سرمایہ دار اور شاہانہ مزاج کے عیاش شخص کو متعارف کرایا جائے۔ مضمون کے بعض مشمولات واضح طور پر قانون توہین رسالت کی زد میں آتے ہیں۔

قناعت، فقر وفاقہ اور صبر ورضا کو ازخود قبول واختیار فرمانے اور اسی پر راضی رہنے والے غریبوں کے والی، فقیروں کے ملجا، یتیموں کے ماوی ﷺ کی مالی حیثیت کا تعین اس طرح کیا گیا ہے۔

ایک عظیم الشان کئی منزلہ محل جو ایوان صدر کی طرز کا تھا جس میں بیک وقت درجنوں خدام اور خادمائیں مصروف عمل رہتی تھیں۔

مسجد نبوی کے اردگرد ازواج مطہرات کے لئے الگ الگ محلات۔

دیگر ۱۲ محل جن میں باغات بھی تھے۔

وسیع وعریض اراضی، ہر قطعہ اراضی پر سات چار دیواریوں کے اندر موجود سات سات باغات، اور ہر